تحفہ دے کر واپس لینا

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2453

تاریخ اجراء: 29رجب المرجب1445ھ/10 فروری2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اپنی کوئی چیز کسی کو تحفہ کر کے دی، تو اب اس سے وہ چیز واپس لینا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اپنی کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دی اور اس نے اس پر قبضہ کاملہ بھی کر لیا ہو تو اب حکم یہ ہوتا ہے کہ اگر تحفہ کی واپسی کے موانع میں سے کوئی مانع نہ پایا جائے، تو قاضی کے فیصلے یا باہمی رضامندی سے ہی واپس لینے کا اختیار ہوتا ہے یعنی واپس لیں گے، تو واپسی صحیح ہو جائے گی، لیکن واپس لینا مکروہ تحریمی یعنی ناجائز و گناہ اور شرعاً نہایت قبیح فعل ہے، جسے حدیث پاک میں اُلٹی کر کے اُسے چاٹ لینے سے تعبیر کیا گیا ہے۔

اور اگر ہبہ کی واپسی سے کوئی مانع (رکاوٹ) موجود ہو تو ہبہ کی واپسی نہیں ہو سکتی، اسی طرح اگر نہ قاضی نے واپسی کا فیصلہ کیا اور نہ باہمی رضامندی پائی گئی تو اس صورت میں بھی واپسی نہیں ہو سکتی۔

ہبہ کی واپسی سے جو چیزیں مانع ہیں، وہ 7 ہیں: مثلا

(الف) اپنے کسی ذی رحم محرم (والدین، یا اولاد یا بہن بھائی وغیرہ) کو ہبہ کیا تو واپس نہیں لے سکتا۔

(ب) میاں بیوی میں سے کسی نے ایک کو ہبہ کیا تو واپس نہیں لے سکتا۔ (ج) ہبہ کا عوض (بدلہ) لے لیا تو واپس نہیں لے سکتا۔

(د) جو چیز ہبہ کی گئی وہ اس کی ملکیت سے نکل گئی تو واپس نہیں لے سکتا۔ (ہ) اسی طرح اگر وہ چیز ہلاک ہو گئی تو بدلہ نہیں لے سکتا۔

(و) ہبہ کرنے والے اور جس کو ہبہ کیا گیا، ان میں سے کوئی ایک فوت ہو گیا تو ہبہ واپس نہیں لیا جا سکتا۔

(ز) اگر ہبہ کی گئی چیز میں کوئی ایسا اضافہ ہوا، جو اس کے ساتھ اٹیچ ہے، مثلاً کپڑا ہبہ کیا، جسے ہبہ کیا اس نے اسے رنگ کروالیا، تو واپس نہیں لے سکتا۔

بخاری شریف میں ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”العائد في هبته كالعائد في قيئه“

ترجمہ: اپنے ہبہ سے رجوع کرنے والا اپنی قے میں لوٹنے والے کی طرح ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب الھبۃ، ج 3، ص 164، دار طوق النجاۃ، مصر)

بہار شریعت میں ہے: ”کسی کو چیز دے کر واپس لینا بہت بُری بات ہے حدیث میں ارشاد ہوا اسکی مثال ایسی ہے جس طرح کتا قے کرکے پھر چاٹ جاتا۔ لہٰذا مسلمان کو اس سے بچنا ہی چاہیے مگر چونکہ ہبہ ایسا تصرف ہے کہ واہب پر لازم نہیں اگر دے کر واپس ہی لینا چاہے تو قاضی واپس کردے گا اُسے نہ واپس لینے پر مجبور نہیں کرے گا اور یہ واپس لینے کا حکم بھی حدیث سے ثابت ہے مگر سب جگہ واپس نہیں کر سکتا بعض صورتیں ایسی ہیں کہ اُن میں واپس لے سکتا ہے اور بعض میں نہیں۔۔۔ ہبہ میں رجوع کرنے سے سات چیزیں مانع ہیں اُن سات کو اِن الفاظ میں جمع کیا گیا ہے۔ ”دمع خزقہ“ دال سے مُراد زیادت متصلہ ہے۔ میم سے مراد موت یعنی واہب وموہوب لہ دونوں میں سے کسی کا مرجانا۔ عین سے مراد عوض۔ خا سے مراد خروج یعنی ہبہ کا ملک موہوب لہ سے خارج ہو جانا۔ زا سے مراد زوجیت۔ قاف سے مراد قرابت۔ ہا سے ہلاک۔ ان سب کے احکام کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

(1) زیادت متصلہ: جس چیز کو ہبہ کیا اُس میں کچھ زیادت ہوئی اگر یہ موہوب کے ساتھ متصل ہے واہب رجوع نہیں کر سکتا مثلاً ایک نابالغ غلام کسی کو ہبہ کیا اب وہ جوان ہو گیا رجوع نہیں کر سکتا زیادت متصلہ متولدہ ہو یا غیر متولدہ موہوب لہ کے فعل سے ہوئی ہو یا اس کے فعل سے نہ ہو سب کا ایک حکم ہے۔ (2) موت احد المتعاقدین: ہبہ کرکے قبضہ دیدیا اس کے بعد واہب یا موہوب لہ دونوں میں سے کوئی بھی مرجائے ہبہ واپس نہیں ہو سکتا موہوب لہ مرگیا تو اُس کی ملک ورثہ کی طرف منتقل ہوگئی واہب مرگیا تو اس کا وارث اس چیز سے کوئی تعلق نہیں رکھتا اجنبی ہے لہٰذا واپس نہیں لے سکتا۔ (3) واہب کا عوض لے لینا مانع رجوع ہے: موہوب لہ نے عوض دیا تو واہب کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ ہبہ کا عوض ہے موہوب لہ نے کہا اپنے ہبہ کا عوض لو یا اُس کا بدلہ لو یا اُس کے مقابلہ میں یہ چیز لو واہب نے لے لیا رجوع کرنے کا حق ساقط ہو گیا اور اگر عوض ہونا لفظوں سے ظاہر نہیں کیا تو ہر ایک اپنے اپنے ہبہ کو واپس لے سکتا ہے یعنی واہب ہبہ کو اور موہوب لہ عوض کو۔ (4) ہبہ کا ملک موہوب لہ سے خارج ہو جانا مانع رجوع ہے: اُس کی ملک سے نکل جانے کی بہت صورتیں ہیں بیع کردے، صدقہ کردے، ہبہ کردے، جو کچھ کردے واہب واپس نہیں لے سکتا۔

(5) زوجیت مانع رجوع ہے: زوجیت سے مراد وہ ہے جو وقت ہبہ موجود ہو اور بعد میں پائی گئی تو مانع نہیں مثلاً ایک عورت اجنبیہ کو ہبہ کیا تھا ہبہ کے بعد اس سے نکاح کیا واپس لے سکتا ہے اور اگر اپنی عورت کو ہبہ کیا تھا اس کے بعد فرقت ہو گئی تو واپس نہیں لے سکتا غرض یہ کہ واپس لینے اور نہ لینے دونوں میں وقت ہبہ ہی کا لحاظ ہے۔ (6) قرابت مانع رجوع ہے: قرابت سے مراد اس مقام پر ذی رحم مَحرم ہے یعنی یہ دونوں باتیں ہوں اور حرمت بھی نسب کی وجہ سے ہو تو واپس نہیں لے سکتا اگرچہ وہ ذی رحم مَحرم ذمی یا مستامن ہو کہ اس سے بھی واپس نہیں لے سکتا۔ مثلاً باپ ،دادا، ماں، دادی اصول اور بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی فروع اور بھائی، بہن اور چچا، پھوپی کہ یہ سب ذی رحم محرم ہیں۔ (7) عین موہوب کا ہلاک ہو جانا مانع رجوع ہے: کہ جب وہ چیز ہی نہیں ہے رجوع کیا کریگا۔" (بہارشریعت، ج3، حصہ14، ص94، 93، 92، 89، 88، 85، مکتبۃ المدینہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "اور جو (موھوب) بدستور اس کے پاس موجود ہے اور کوئی مانع موانع رجوع نہیں تو فیض النساء بیگم بتراضی یا بقضائے قاضی واپس لے سکتی ہے مگر گنہگار ہو گی کہ ہبہ میں رجوع سخت مکروہ و ممنوع ہے، بغیر اس کے بطور خود رجوع نہیں کر سکتی۔" (فتاوی رضویه، ج12، ص247، رضافاونڈیشن، لاہور)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net